دل کی آواز

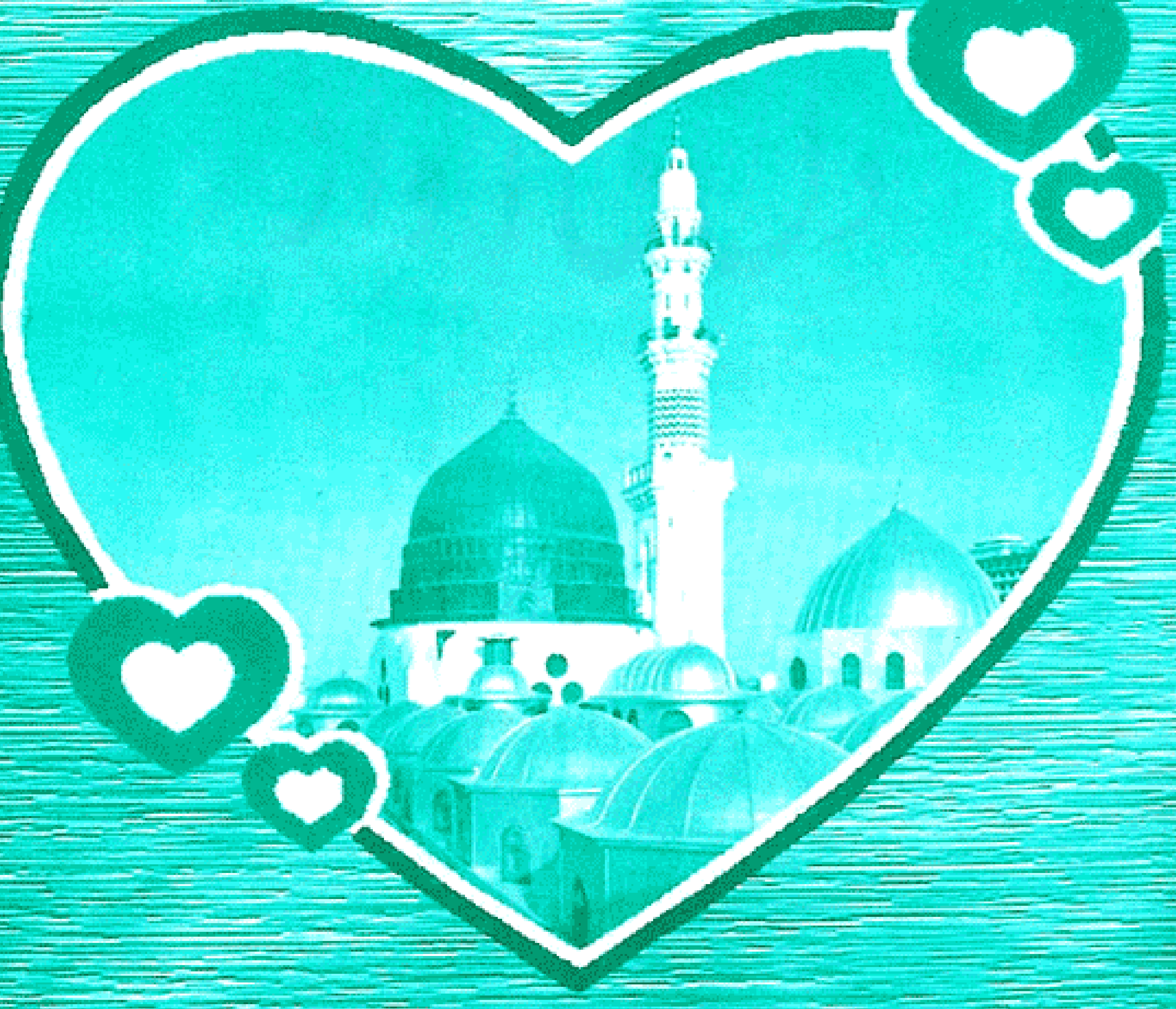

اقبال احمد اختر القادری

اسلامک ایجوکیشن ٹرسٹ

5-B-2 نارتھ کراچی
75850 کراچی۔ پاکستان

صلوا علی الحبیب

دل کی آواز

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

اسلامک ایجوکیشن ٹرسٹ
2-B-5، نارتھ کراچی
۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمالِہٖ
حَسُنَتْ جَمیعُ خِصالِہٖ
صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہٗ گوہر قلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ، ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دل کی آواز

☆

سب کا رُخ اللہ کی طرف ہو، ہاں یہی توحید ہے......مگر جب وہ خود اپنی طرف رُخ کرنے والوں کا رُخ اپنے محبوب کی طرف موڑ دے تو اُسے کیا کہیں......!

کیا یہ شرک ہوگا......؟

نہیں، نہیں...... ہرگز نہیں، بلکہ توحید یہی تو ہے کہ مرکزِ توحید جس سمت موڑ دے وہیں جھک جاؤ، یہی تو توحید اور توحید کا امتحان ہے......جس نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا، اُسی کا رُخ اُس کے محبوب کی جانب ہوگیا......جس نے اس کے محبوب کی جانب رُخ نہ کیا، اس نے توحید کو سمجھا ہی نہیں......اللہ تعالیٰ کو ایک مانتے ہوئے بھی نہ مانا...... یہ راز، وہی راز ہے جسے ابلیس بھی نہ سمجھ سکا......اللہ تعالیٰ کو ایک مانتا ہے مگر اللہ کے حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے نور کے امین حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے نہ جُھکا تو راندہ درگاہ خداوندی ہوا......اس سے اللہ کے محبوبوں کی شان عیاں ہے......

فرشتوں نے وہ راز پالیا جسے ابلیس نہ جان سکا، چنانچہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کے سامنے جھک کر نورِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تنظیم کی اور ہمیشہ کی سربلندی حاصل کی...... ابلیس کے نہ جھکنے پر ہمیشہ کے لئے پستی اس کا مقدر ٹھہری......

یہ ایک سجدہ جسے توگراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

فرشتوں نے آدم علیہ السلام کے سامنے جھک کر جس کے نور کی تعظیم کی تھی اسی پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر انسانوں کے صلوٰۃ وسلام پڑھنے میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی خوشنودی ہے چنانچہ فرمایا کہ ان پر درود اور خوب سلام بھیجو......(سورۃ الاحزاب ۵۶)

نماز ادا کرنے میں حضور علیہ السلام کی خوشنودی ہے، چنانچہ فرمایا نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے......آج لوگ نماز تو ادا کرتے ہیں، مگر صلوٰۃ وسلام سے غافل ہیں، نہ صرف غافل بلکہ صلوٰۃ وسلام پر اعتراضات اور پھر صلوٰۃ وسلام میں قیام پر اعتراضات!......کہا جانے لگا کہ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پردہ فرمانے کے بعد کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز نہیں وغیرہ وغیرہ۔

آہ......!

یہ ہم کو کیا ہوگیا...... کس کے کہنے میں آگئے...... حقیقت تو یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد سے ''صلوٰۃ وسلام'' اور ''قیام'' دونوں لازم وملزوم ہوگئے۔

ذرا اس منظر پر نظر کریں کہ جب رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے پردہ فرمار ہے ہیں...... وہ منظر کہ جس کے بیان سے دل لرزتا ہے...... پوچھنے والے نے وہ بات پوچھی کہ جس سے قلب ونظر اشکبار ہوئے جاتے ہیں...... دل سنبھالے نہیں سنبھلتا...... سرکارِ مدینہ سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

''جب تم مجھے غسل دے چکو اور کفن دے چکو تو میرے تخت کے سامنے (کھڑے ہوکر) درود پیش کرنا پھر چلے جانا...... پھر سب سے پہلے جو درود پیش کرے گا وہ جبرئیل ہونگے، پھر میکائیل، پھر اسرافیل پھر ملک الموت، یہ سب کے سب اپنے اپنے فرشتوں کے ساتھ لشکروں کے ساتھ آئیں گے (اور درود پیش کریں گے، جب یہ چلے جائیں) تو پھر تم فوج درفوج میرے پاس آنا اور مجھ پر درود پڑھنا اور خوب سلام پڑھنا...... (فتاوٰی رضویہ، جلد۴ صفحہ ۵۴)

یہ صلوٰۃ وسلام حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد پر ہوا، سب باری باری آتے رہے اور صلوٰۃ وسلام کی سوغاتیں پیش کرتے گئے...... سب نے کھڑے ہو کر ہی صلوٰۃ وسلام پیش کیا معلوم ہوا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آرزو ہے کہ ان کے پردہ فرمانے کے بعد تمام اُمتی آپ کی بارگاہ میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرتے رہیں...... یہ اس مولیٰ کا حکم اور خود آپ کے دل کی آواز ہے جس پر لبیک کہنا ہر مومن پر لازم ہے۔

اللہ، اللہ...... یہ منظر وہ منظر ہے کہ بھلائے نہیں بھولتا...... حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسی فرمان کی تعمیل میں اہل ایمان ہر زمانے میں درود اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے چلے آرہے ہیں اور آج بھی عشاق اس دن کی یاد منا رہے ہیں اور خوب صلوٰۃ وسلام پیش کر رہے ہیں۔

بعض لوگ درود شریف کے فضائل کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں...... بیشک اس کے فضائل ہیں...... بکثرت فضائل، لامحدود فضائل، لامتناہی فضائل...... لیکن ایک عاشق کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی اور اس سے بڑی اور کیا دولت ہوگی کہ محبوب اس کو اپنا بنا کر اپنی یاد میں مصروف رکھے۔

عاشق ہمہ روز مست و شیدا بادا

اس مستی کی کوئی قیمت نہیں...... اس سرشاری کا کوئی مول نہیں...... مبارک ہیں وہ عشاق جن کی نظر میں محبوب ایسا سمایا کہ پھر کوئی نہ سما سکا...... دیوانہ تلاش فضائل میں سرگرداں نہیں...... وہ تو جستجوئے محبوب میں سرگرداں ہے...... اس کا مطلوب و مقصود اپنی ذات نہیں۔ محبوب کی ذات ہے۔

گفتم ''چہ جوئی؟'' گفتا ''دل و جاں''
گفتم ''چہ خواہی؟''، گفتا ''غلامے''!

مگر پھر بھی کچھ لوگ فضائل درود شریف کے طلب گار معلوم ہوتے ہیں، ان کے لیے چالیس احادیث مبارکہ سے فضائل پیش کیے جاتے ہیں......

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱)......جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲)......مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳)......مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴)......قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دُنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

(۵)......کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(۶)......جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

(۷)......جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۸)......جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۹)......مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

(۱۰)......جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اِس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اِس کتاب میں رہے گا۔

(۱۱)......جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت لازم ہوگی۔

(۱۲)......جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۱۳)......تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو، بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

(۱۴)......مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کرانا۔

(۱۵)......مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(۱۶)...... جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷)......مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کہ تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸)......جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو ان شاءاللہ یاد آ جائے گی۔

(۱۹)......جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰)......جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلے میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں۔

(۲۱)......جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

(۲۲)......مجھ پر درود بھیجا کرو اِس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳)......مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(۲۴)......مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دُعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۵)......مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶)......اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل وآخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷)......جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اِس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸)......جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹)......جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اِس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰)......جو مجھ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۳۱)......جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(۳۲)......جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُس دن اور اس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کردے گا۔

(۳۳)......جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۳۴)......تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۳۵)......جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

(۳۶)......فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۳۷)...... جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دے جائے۔

(۳۸)......جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو اس کے دو سال کے برابر گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۳۹)......جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

(۴۰)...... جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہوگا۔

دین اور دنیا میں مکمل کامیابی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُ مِّیِّ وَ عَلٰی
اٰلِہٖ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً
وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ عجیب نسخۂ کیمیا ہے سُبحان اللہ بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیّبہ کی طرف مُنہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔ خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہوسکے، افضل ہے۔

اس درود شریف کے فضائل درج ذیل ہیں

(۱)......اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزّ وجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲)......اس پر دو ہزار مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔(سُبحان اللہ)

(۳)...... پانچ ہزار نیکیاں اِس کے نامہ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔

(۴)......اِس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۵)...... پانچ ہزار درجات بُلند کردیئے جاتے ہیں۔

(۶)......اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷)...... اس کی پیشانی پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸)......اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

(۹)...... جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰)......اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دُنیا میں۔

(۱۱)......اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی،

(۱۲)......اولاد میں برکت ہوگی۔

(۱۳)......اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴)......دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵)......اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۶)......قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷)......قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۱۸)......حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۹)......حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰)......میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری رہے گا۔

(۲۱)......قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲)......حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۳)......پُل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔

(۲۴)......قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

(۲۵)......رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶)......قیامت میں حضور پُر نور رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم اِس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷)......سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فلاں ابنِ فلاں آپ پر درود وسلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابنِ فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں نازل ہوں۔ (سبحان اللہ)

(۲۸)......اللہ اِس شخص سے راضی رہے گا۔

(۲۹)......جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، ان شاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور ورحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کردیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

درودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

درودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایکہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاءاللہ دیدار نبی صلّی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

بھیج کر جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت

وَتَقْضِیْ لَنَا بِہَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَہِّرُنَا

سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور برکت

بِہَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِہَا عِنْدَکَ

سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِہَا اَقْصَی

حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ ۝

قادر ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

(سابق ایڈیشنل سیکریٹری، وزارت تعلیم، حکومت سندھ، پاکستان)

"برادرم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری اہل سنت کے
خاموش مگر پر جوش جوانوں میں ممتاز ہیں۔۔۔۔۔ وہ نئی نسل کی
نمائندگی کرتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ نئے زاویوں سے سوچتے اور
لکھتے ہیں، مولیٰ تعالیٰ ان کے قلم کورواں دواں رکھے۔۔۔۔"

"ان کو تحریر و تحقیق کا سلیقہ آتا ہے۔۔۔۔ ماشاء اللہ
ان کی نگارشات نہ صرف پاکستان بلکہ ہندوستان اور انگلستان میں
بھی شائع ہو رہی ہیں۔۔۔۔ انہوں نے نئے انداز سے آسان
زبان میں ایسی کتابیں لکھیں جو نوجوانوں کو متاثر کر رہی ہیں اور ان
کو راہ راست پر لا رہی ہیں۔۔۔۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے تحقیقی و تنقیدی
شعور کو مزید پروان چڑھائے اور وہ علم و دانش اور دین و مسلک کی
خدمت کرتے رہیں۔۔۔۔ آمین